DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1036

DATED 22 - 11 - 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 20.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کاروائیاں، صدرو، وزیراعظم کا خراج تحسین۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	مستونگ فورسز کا انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن 15 دہشتگرد ہلاک کامیاب کاروائی پر وزیراعلیٰ کا اظہار اطمینان۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	صحت کی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے کوشاں ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	مستونگ میں فورسز کی کامیابی قوم کے لیے باعث فخر ہے، بابری یوسف زئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	سندھ بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں اگلے تین ماہ خشک سالی کا خدشہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	مستونگ میں 15 دہشت گردوں کی ہلاکت اہم کامیابی ہے، شاہد رند۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت بلوچستان نے کم سے کم اجرت کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	ریونیو وصولی ہر ماہ کے پہلے ہفتے ماہانہ جائزہ اجلاس ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	مغربی بائی پاس پر غیر قانونی کرشر پلانٹس کے خلاف کاروائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	دینی مدارس کے پلیٹ فارم یا طلبہ کو انتشار پھیلانے کے لیے استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا، علماء۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	آج کا جلسہ بدل دو نظام تحریک میں سنگ میل ثابت ہوگا، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پشتو نخواہ نیپ کی وفاقی ملازمتوں میں پشتون اضلاح کو نظر انداز کرنے کے خلاف پٹیشن دائر۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

استہ محمد کے قریب مسلح افراد گاڑی چھین کر فرار، کچھی اور نصیرآباد میں سرکاری افسر سمیت تین افراد اغواء، شعبان سے ایک ماہ قبل اغوا ہونے والے دو افراد کی لاشیں برامد، ڈھاڈر سے بھی چار روز پرانی دو لاشیں بازیاب، سردار کھیتران کے گارڈ کی نشاندہی پر تین لاشیں برامد مقدمہ درج، خضدار دار پولیس کی کاروائیاں جاری دو ملزمان گرفتار، میر حسن و جھل مگسی میں مسلح افراد گاڑی سمیت پانچ موٹر سائکلیں چھین کر فرار۔

عوامی مسائل:

گندم کی درامد کے باوجود کوئٹہ میں قیمت اسمان سے باتیں کرنے لگی، بلوچستان میں 712 پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز چھ ماہ سے وظیفوں سے محروم ہیں ینگ ڈاکٹرز، سی ٹرانسپورٹرز کی من مانیاں عروج پر کرایا نام غائب، ریٹائرڈ اساتذہ اور افسران کو واجبات کی فوری ادائیگی کی جائے اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن۔

مورخہ 22.11.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**مکران کوسٹل ہائی وے ٹریفک حادثہ قیمتی جانوں کا ضیاع، بلوچستان کی اہم شاہراہوں کو دور دیا اور محفوظ سفر کیلئے اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ دنوں مکران کوسٹل ہائی وے پر خوفناک ٹریفک حادثہ پیش آیا جس میں 10 افراد جاں بحق، 30 سے زائد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جعرات کو مکران کوسٹل ہائی وے پر بسول کے مقام پر مسافر کوچ اور گیس باؤزر کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

جس سے مسافر کوچ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی۔ حادثے کے فوری عد بعض مسافر اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہوئے تاہم بڑی عداد میں مسافر کوچ کے اندر پھنس گئے۔ پسنی واور ماڑہ کے درمیان طویل فاصلے کے باعث امدادی کارروائیوں میں تاخیر ہوئی، تاہم اطلاع ملنے پر مختلف سیکیورٹی اداروں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا اور ریسکیو آپریشن کے ذریعے زخمیوں اور جاں بحق افراد کو نکالا۔ حادثے میں 3 بچوں سمیت 10 افراد جاں بحق اور 30 مسافر زخمی ہو گئے سیکورٹی فورس اور امدادی ٹیموں نے 23 زخمیوں کو اور ماڑہ میں پاکستان نیوی کے درمان جاہ ہسپتال اور تقریباً 7 زخمیوں کو پسنی کے پاک عمان ہسپتال منتقل کیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ بعض زخمیوں کو تشویشناک حالت میں کراچی منتقل کیا گیا۔ بہر حال مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹریفک حادثات اکثر پیش آتے رہتے ہیں جن میں تیز رفتاری اور بھاری گاڑیوں کے تصادم کی خبریں سامنے آتی ہیں۔ مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹریفک حادثات کی روک تھام کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستانیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے لئے نئی وفاقی ملازمتیں میرٹ اور شفافیت کو اولیت دینے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے لئے پچیس ہزار وفاقی ملازمتیں احسن اور قابل ستائش اقدام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Growing challenge" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل اور امیر جماعت اسلامی کا دورہ**" کے عنوان سے اعظم الفت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Century Express Quetta
Bullet No
Dated 22 NOV 2026
Page No

مستونگ میں کارروائیاں، فتنہ الہندوستان کے 15 دہشتگرد ہلاک، متعدد ٹھکانے تباہ

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت ایک کارروائی میں 5، دوسری میں 10 دہشتگرد مارے گئے، بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد

گل پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی کے علاقے دہشتگردوں سے کلیئر کرا لیے گئے، سیکیورٹی ذرائع، صدر، وزیراعظم کا خراج تحسین

اسلام آباد، لاہور (نمائندہ خصوصی، ایکسپریس رپورٹ) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع مستونگ میں کامیاب (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 15 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اور ان کے زیر قبضہ اسلحہ، گولہ بارود برآمد کر لیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن ردالفتنہ - 3 کے تحت کارروائیاں جاری ہیں اور ضلع مستونگ میں 2 مختلف بڑی کارروائیاں کی گئیں، پہلی کارروائی میں 5 دہشت گرد ہلاک اور ان کے متعدد ٹھکانے تباہ کیے گئے، بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا۔ مستونگ میں دوسری کارروائی کے دوران فورسز نے 10 دہشت گردوں کو ہلاک اور بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا، متعدد ٹھکانے بھی تباہ کر دیے گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے مزید بتایا کہ آپریشن کے دوران گل پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور گلتاری کے علاقوں کو دہشت گردوں سے مکمل کلیئر کرا لیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ پاکستان سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔

INTEKHAB QUETTA

مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، وزیراعظم کا خراج تحسین

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، شہباز شریف

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مستونگ میں دہشتگردوں کے خلاف آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں میں 15 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، جرات اور عزم کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

جاری رہے گی۔ وزیراعظم نے بیان میں کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور ان کا غیر متزلزل عزم قابل تحسین ہے۔ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ عوام، پاکستان سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کوششیں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

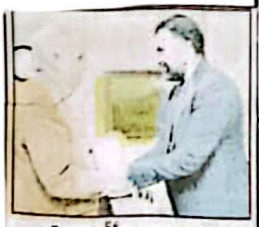
THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 11 رجمادی الثانی 1448ھ 22 نومبر 2026ء | نمبر 320

قیمت 50 روپے



اسلام آباد: نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مصافحہ کررہے ہیں



اسلام آباد: نائب وزیراعظم/وزیرخارجہ محمد اسحاق ڈار سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں

مستونگ فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 15 دہشت گر ہلاک

نائب وزیراعظم کی زیر اعلیٰ کاظمیہ آمد پر

ایک دہشتگرد زخمی حالت میں گرفتار، ٹھکانوں کو تباہ کردیا گیا، بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، دھماکہ خیز مواد اور آر پی جی 7 کے گولے برآمد

سیکورٹی فورسز نے بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا، پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران کالعدم تنظیموں کے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بلوچستان کے علاقے مستونگ میں فائرنگ کے تبادلے میں 15 دہشتگردوں کو ہلاک اور ایک دہشتگرد کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ ان کے ٹھکانوں کو تباہ کرکے وہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود، 3 آئی ای ڈیز، 50 کلو دھماکہ خیز مواد اور آر پی جی 7 کے گولے برآمد کرلئے۔ 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ فورسز نے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر سفر کرنے والے شہریوں کو دہشتگردوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کارروائی کی تو دہشتگردوں کی جوابی فائرنگ سے ایک خاتون زخمی ہوگئی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران دہشتگردوں کی بلوچستان کے علاقے مستونگ میں کرگاپ کے علاقے میں موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کی فائرنگ کے تبادلے میں 15 دہشتگرد مارے گئے جبکہ 1 دہشتگرد کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ ان کے دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کردیا اور وہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود، 3 آئی ای ڈیز، 50 کلو دھماکہ خیز مواد اور آر پی جی 7 کے گولے برآمد کرلئے ایک دوسری کارروائی میں کوئٹہ کراچی شاہراہ پر معصوم شہریوں کو روکنے کی کوشش کی فورسز کی پیشقدمی کارروائی کے دوران دہشتگردوں کی فائرنگ سے بہت خدا کی اہلیہ مسماۃ (م) زخمی ہوگئی جنہیں سیوٹل منتقل کردیا گیا اور مفرور ہوگئے یاد رہے کہ آپریشن کے دوران لیفٹ خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کلاشنکوف میں فیصلہ کن آپریشن کے دوران ٹھکانے تباہ کئے گئے دہشتگردوں کے خاتمے تک یہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں [illegible] دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے [illegible] کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت مستونگ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹ خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کلاشنکوف کے ساتھیوں کو دہشتگردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

نائب وزیراعظم سے وزیراعلیٰ بگٹی اور ایاز صادق کی ملاقات، موثر تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی نے دفتر خارجہ میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات کی بہتری اور وفاقی و صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات پر گفتگو کرتے ہوئے صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان قریبی رابطہ کاری اور تعاون کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا اور پائیدار امن کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن و استحکام کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 55 | 11 جمادی الثانی 1448ھ 22 نومبر 2026ء صفحات 24 | شمارہ 132
PTCL 081-2827345 081-2827344 | E-mail. mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-1 | قیمت 50 روپے

بلوچستان میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں، وزیراعلیٰ

سیکورٹی فورسز کا مستونگ میں آپریشن فائرنگ تبادلے میں 15 دہشتگرد ہلاک ایک گرفتار

علاقے میں دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا، بھاری مقدار میں اسلحہ امونیشن، گولہ بارود، 3 آئی ای ڈیز، 50 کلو دھماکہ خیز مواد اور آر پی جی 7 کے گولے برآمد کر لئے، سیکورٹی حکام

کوئٹہ کراچی شاہراہ پر معصوم شہریوں کو روکنے کی کوشش پر فورسز کی بروقت کارروائی، دہشتگردوں کی فائرنگ سے رحمت خدا کی اہلیہ مسماۃ (م) زخمی ہوئی، ہسپتال منتقل کر دیا گیا، ملزمان فرار ہو گئے

سیکورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، میر سرفراز بگٹی

آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی، کلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری دہشتگردوں سے کلیئرنس آپریشن پیش رفت ہے، اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران کالعدم تنظیموں کے دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بلوچستان کے علاقے مستونگ میں فائرنگ کے تبادلے میں 15 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے ایک دہشتگرد کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر کے وہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ امونیشن، گولہ بارود، 3 آئی ای ڈیز، 50 کلو دھماکہ خیز مواد اور آر پی جی 7 کے گولے برآمد کر لئے جبکہ کوئٹہ کراچی شاہراہ پر سفر کرنے والے شہریوں کو دہشتگردوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کارروائی کی تو دہشتگردوں کی فائرنگ سے ایک خاتون زخمی ہو گئی سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران دہشتگردوں کی بلوچستان کے علاقے مستونگ میں کریک اپ کے علاقے میں موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کی فائرنگ کے تبادلے میں 15 دہشتگرد مارے گئے جبکہ 1 دہشتگرد کو..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

زخمی حالت میں گرفتار کر کے دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا اور وہاں سے بھاری مقدار میں اسلحہ امونیشن، گولہ بارود، 3 آئی ای ڈیز، 50 کلو دھماکہ خیز مواد اور آر پی جی 7 کے گولے برآمد کر لئے ایک دوسری کارروائی میں کوئٹہ کراچی شاہراہ پر معصوم شہریوں کو روکنے کی کوشش کی فورسز کی بروقت کارروائی کے دوران دہشتگردوں کی فائرنگ سے رحمت خدا کی اہلیہ مسماۃ (م) زخمی ہو گئی جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور ملزمان فرار ہو گئے یاد رہے کہ آپریشن کے دوران کلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری میں کلیئرنس آپریشن کے دوران ٹھکانے تباہ کئے گئے، دہشتگردوں کے خاتمے تک یہ کارروائیاں جاری رہیں گی دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکورٹی فورسز کی دو کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت مستونگ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری کے علاقوں کو دہشتگردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔



اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 NOV 2026

Page No. 4

یاز صادق اور سرفراز بگٹی کی اسحاق ڈار سے ملاقات، ترقیاتی امور پر گفتگو

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم

ملاقات کے دوران رہنماؤں کا صوبے عوامی سہولیات کی بہتری کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے موثر تعاون پر زور

اسلام آباد (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے آج دفتر خارجہ میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات کی بہتری اور وفاقی و صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات پر گفتگو کرتے ہوئے صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کے درمیان قریبی رابطہ کاری اور تعاون کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا اور پائیدار امن کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن و استحکام کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔



اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مصافحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. ۱
Page No. ۲

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 339 | اتوار، 11 جمادی الثانی 22 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اسحاق ڈار سے ملاقات، بلوچستان میں پائیدار قیام امن کا جائزہ

بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات کی بہتری اور وفاقی و صوبائی حکومت میں رابطے بڑھانے پر تبادلہ خیال

صوبے میں پائیدار امن کے قیام، عوام کی جان و مال کے تحفظ اور خوشحالی کیلئے مزید مؤثر اقدامات کرنے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (خ ن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے گزشتہ روز دفتر خارجہ میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی سہولیات کی بہتری اور وفاقی و صوبائی (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات پر گفتگو کرتے ہوئے صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان قریبی رابطہ کاری اور تعاون کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا اور پائیدار امن کے قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن و استحکام کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

فتنہ الہندوستان کیخلاف کامیاب کارروائیاں لائق تحسین، سرفراز بگٹی

مستونگ میں 15 دہشت گردوں کا خاتمہ اور علاقہ کلیئر کرانا بڑی پیش رفت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی دو کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشت گردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

آپریشن روالفتنہ تھری کے تحت مستونگ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری کے علاقوں کو دہشت گردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانی جیسا کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، آخری دہشت گرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔



اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار سے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 22/نومبر 2026ء بمطابق 11/جمادی الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 320

پائیدار امن ترجیح وزیراعلیٰ

مستونگ سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں 15 دہشتگرد ہلاک

متعدد ٹھکانے تباہ، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد، سرفراز بگٹی کا کلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری کے علاقے کلیئر کرانے پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ/مستونگ (نیوز ایجنسیاں + خ ن) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ قہری کے تحت دو مختلف کارروائیوں کے دوران 15 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق پہلی کارروائی میں 5 جبکہ دوسری کارروائی میں 10 دہشت گرد مارے گئے۔ کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ کردیے گئے جبکہ بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ کلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری کے علاقوں کو دہشت گردوں سے کلیئر کرانا بھی کارروائیوں کی اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے 15 دہشت گردوں کا خاتمہ اہم کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کرنا اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرنا قابل تحسین ہے، جبکہ آپریشن ردالفتنہ قہری کے تحت فورسز کی مؤثر کارروائیاں ان کے عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کی عکاس ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں، بلوچستان میں پائیدار امن اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کے بنیادی اہداف ہیں اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔



اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار سے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں، ایاز صادق موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 22 نومبر 2026ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 320

عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

مستوںگ میں دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں

سکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستوںگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سکیورٹی فورسز کی دو کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت مستوںگ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری کے عزائم کو دہشتگردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔



اسلام آباد، نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں اسپیکر سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 22 نومبر 2026ء بمطابق 11 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔318

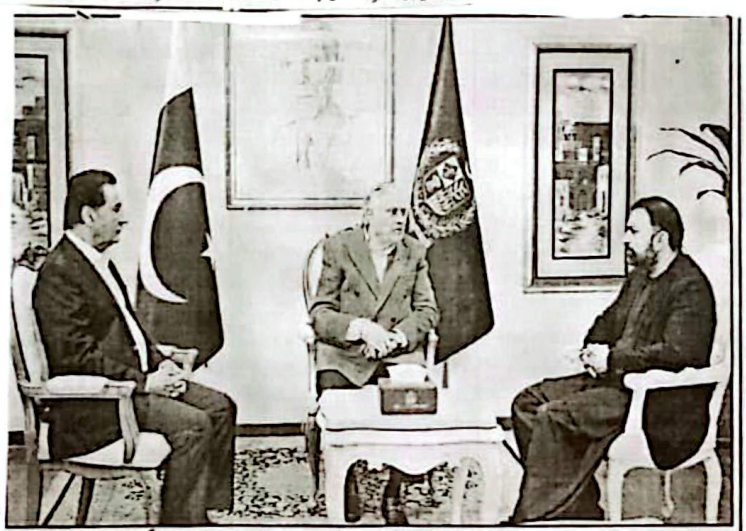
عوام کا تحفظ دہشتگردی کا تہہ حامت حکومت کے اہداف ہیں، سرفراز بگٹی

مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کے نتیجے میں 15 دہشت گردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کا عکاس ہے

بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی دو کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر ٹیموں کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپریشن روالفتنہ تھری کے تحت مستونگ میں (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کمتاری کے علاقوں کو دہشتگردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی



کوئٹہ، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۹

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امامین

جلد 81 | اتوار 22 نومبر 2026ء 11 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 321

سرفراز بگٹی کی اسحاق ڈار اور ایاز صادق سے ملاقات

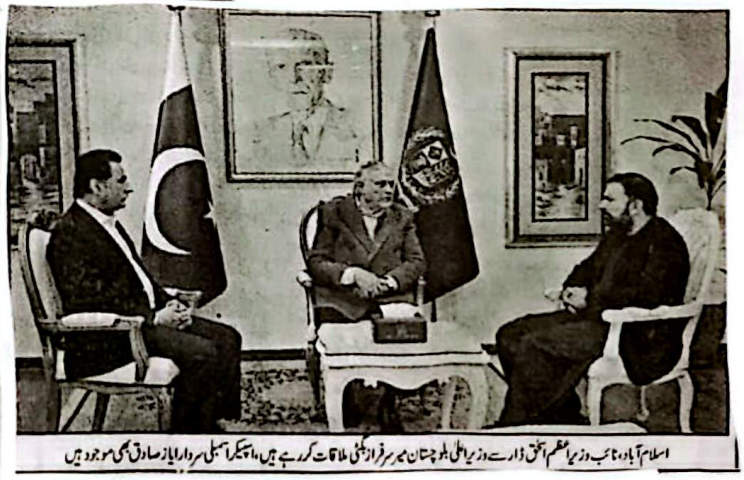
وفاق اور صوبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے پر اتفاق

باہمی تعاون کے ذریعے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور عوام کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں

ملاقات میں بلوچستان کی امن و امان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور عوام کے تحفظ و فلاح کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) بلوچستان کی ترقیاتی ضروریات، امن وامان کی صورتحال اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان رابطہ کاری مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

اس سلسلے میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے دفتر خارجہ میں ملاقات کی۔ ترجمان وزارت خارجہ کے مطابق ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے کی ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح سے متعلق امور بھی زیر غور آئے۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان قریبی رابطہ اور مؤثر رابطہ کاری ناگزیر ہے۔ شرکا نے زور دیا کہ باہمی تعاون کے ذریعے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور عوام کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں۔ ترجمان کے مطابق ملاقات میں بلوچستان کی امن وامان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور عوام کے تحفظ و فلاح کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ شرکا نے صوبے میں پائیدار امن اور استحکام کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں مسلسل جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔



اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحٰق ڈار سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، اسپیکر اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 10

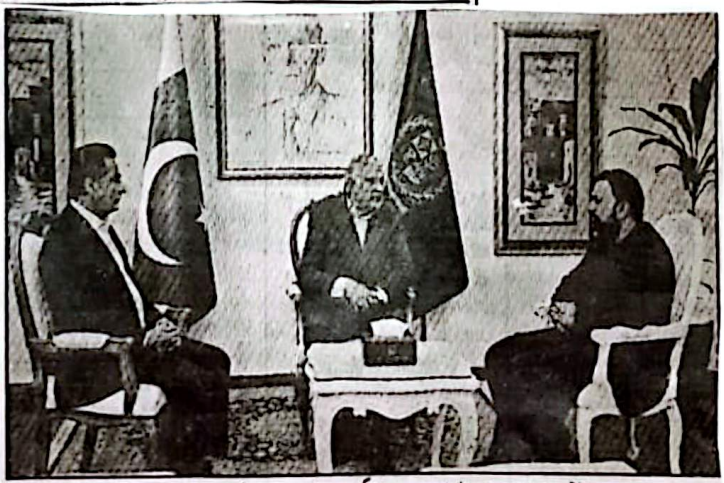
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
MEMBER OF APNS
رجسٹرڈ ڈی سی پی-10
Fax 2839867 Ph 2839851
شمارہ 269 | قیمت 15 روپے | 11 جمادی الثانی 1448ھ | اتوار 22 نومبر 2026ء | جلد 29

دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کا بنیادی ہدف ہے، سرفراز بگٹی

مستونگ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ، ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں

بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستونگ میں قلعہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی دو کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف، ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ قہری کے تحت مستونگ میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گلی پسند خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کنتاری کے علاقوں کو دہشتگردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔



اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | اتوار 22 نومبر 2026ء، 11 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 83

بلوچستان میں پائیدار قیام امن بنیادی اہداف میں شامل ہے، میر سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

آپریشن ردالفتنہ قہری کے تحت مستوگ میں وسیع پیمانے پر کلیئرنس آپریشن کے دوران 15 دہشتگردوں کا خاتمہ، ان کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں جدید اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں، 5 سالہ کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار

گونہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع مستوگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی 5 سالہ کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ قہری کے تحت مستوگ میں وسیع پیمانے پر کلیئرنس آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں جدید اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ 5 سالہ کامیاب کارروائیوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ قہری کے تحت مستوگ میں وسیع پیمانے پر کلیئرنس آپریشن کے دوران دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانوں کی تباہی اور بھاری مقدار میں جدید اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچی، ہرنائی اور کلاتوں کے علاقوں کو دہشتگردوں سے مکمل کلیئر کرانا بھی قابل تحسین پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کا قیام عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشتگردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے بنیادی اہداف میں شامل ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بے مثال عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے، جس پر پوری قوم انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں دہشتگردی اور تشدد کے ذریعے خوف و ہراس پھیلانے والے عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، آخری دہشتگرد کے خاتمے اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

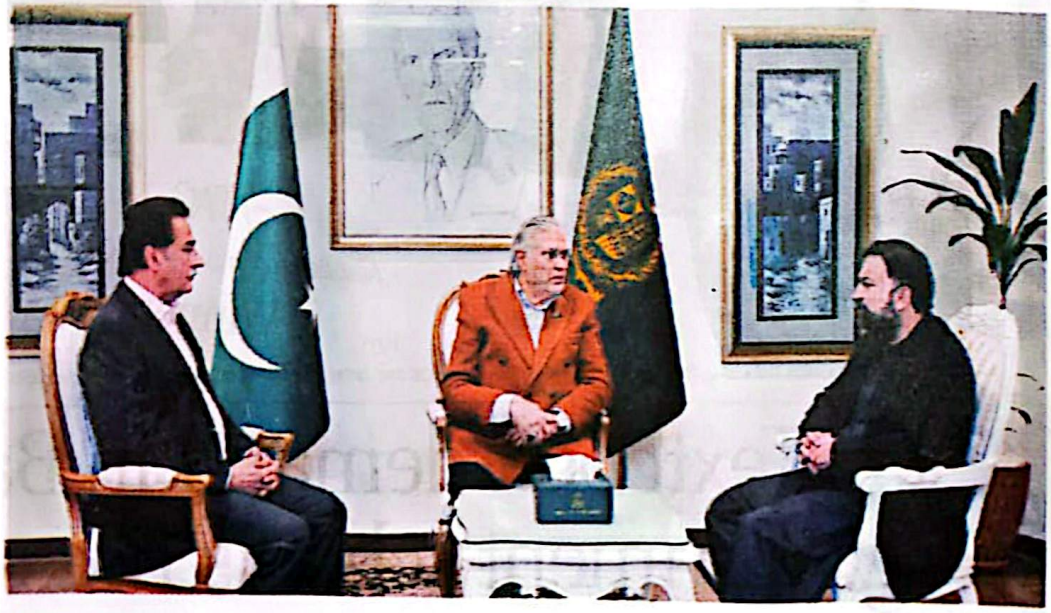


اسلام آباد: نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق بھی موجود ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
12

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
B.C.6 VOL XLV No. 1645 QUETTA Sunday November 22, 2026 / Jumada-al-Thani 11, 1448

NA Speaker, CM call on DPM to discuss Balochistan development, law and order



Staff Report

ISLAMABAD: Speaker National Assembly Sardar Ayaz Sadiq and Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Ahmed Bugti met Deputy Prime Minister and Foreign Minister Senator Muhammad Ishaq Dar at the Foreign Office on Saturday, where issues related to development projects in Balochistan, improvement of public facilities and promotion of effective cooperation between the federal and provincial governments were discussed.

During the meeting, while discussing the ongoing development projects and public welfare measures in Balochistan, the importance of close [illegible] and provincial governments was emphasized for the development needs of the province and the provision of better facilities to the people.

On this occasion, the overall law and order situation in Balochistan was also reviewed and the commitment of the federal and provincial governments to continue joint efforts for the establishment of sustainable peace, protection of lives and property of the people and peace and stability was reiterated.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday directed the relevant authorities to undertake effective and decisive operations guided by a coordinated strategy to improve the law

He emphasized that strict, indiscriminate action must be taken against those involved in extortion, smuggling, drug trafficking, and other forms of organized crime, with the objective of ridding the area of criminal activities and ensuring the protection of the public's lives and property.

He approved comprehensive measures for the restoration of law and order in Killa Abdullah, the execution of operations against criminal elements, and the curbing of organized crime.

The Chief Minister also instructed the Home Department to implement effective measures [illegible]

He further directed that all relevant institutions should fulfill their responsibilities through mutual coordination and an effective strategy to improve the law and order situation in the area.

Balochistan Chief Minister Mir SarfarazBugti thanked the Prime Minister and Field Marshal for providing 25,000 jobs to the province and said that these jobs are coming in phases. Chief Minister Mir SarfarazBugti said that in the first phase, vacancies have been advertised for the border districts of the province and others. The people of these areas were considering the [illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 22 NOV 2026

Page No. 13

صحت کی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے کیلئے کوشاں ہیں، بخت محمد کاکڑ

صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے کا مقصد دور دراز اور دیہی علاقوں کے عوام کو بھی علاج معالجے کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے، وزیر صحت

صوبے میں شروع کیے جانے والے ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر منصوبے "صحت دہلیز" کے ذریعے شہریوں کو چوبیس گھنٹے مفت ٹیلی میڈیسن سہولیات فراہم کرنے کا منصوبہ ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو معیاری، مفت اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے کا مقصد دور دراز اور دیہی علاقوں کے عوام کو بھی علاج معالجے کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے۔ وہ اپنی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں محکمہ صحت میں اصلاحات اور عوامی خدمت کے اقدامات جاری ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صوبے میں شروع کیے جانے والے ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر منصوبے "صحت دہلیز" کے ذریعے شہریوں کو چوبیس گھنٹے مفت ٹیلی میڈیسن سہولیات فراہم کرنے کا منصوبہ ہے، جس کے تحت عوام گھر بیٹھے مستند ڈاکٹروں اور طبی ماہرین سے مشاورت، ڈیجیٹل نسخوں، ہسپتالوں میں ریفرل اور ادویات کی فراہمی جیسی سہولیات حاصل کر سکیں گے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں انٹرنیٹ کی عدم دستیابی بھی طبی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ رہی ہے، اس مسئلے کے حل کے لیے سیٹلائٹ ٹیکنالوجی سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے تاکہ ان علاقوں کے عوام کو بھی طبی مشاورت میسر آسکے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ صحت دہلیز منصوبے کو ابتدائی طور پر پائلٹ بنیادوں پر شروع کیا گیا ہے، جس کے نتائج اور تجربات کی روشنی میں اسے مزید بہتر اور مؤثر بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی ترجیح ہے کہ کوئی بھی شہری علاج معالجے کی سہولت سے محروم نہ رہے اور سرکاری ہسپتالوں پر عوام کا اعتماد بحال کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ صحت میں شفافیت، میرٹ اور جدید نظام کے فروغ کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

سڑکوں پر تعمیر و مرمت اور بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے، نور محمد دمڑ

علاقے کی ترقی اور عوام کو خوشحالی کے نئے مواقع میسر آئیں گے، صوبائی وزیر

زیارت (آن لائن) صوبائی وزیر ہی ایم ڈی اور ڈیزاسٹر مین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ کی ہدایت پر زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت ضلع زیارت کی مختلف سڑکوں پر تعمیر و مرمت اور بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کا مقصد علاقے میں مواصلاتی نظام کو بہتر بنانا، عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنا اور آمد و رفت کے مسائل کا خاتمہ کرنا ہے۔ جاری ترقیاتی کاموں سے متاثرہ آبادی کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی جبکہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ضلع زیارت میں عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
22 NOV 2026
Bullet No.
Dated:
Page No.

سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں اگلے 3 ماہ خشک سالی کا خدشہ

بارشوں میں مسلسل کمی، گندم سمیت ربیع کی فصلیں متاثر ہوسکتی ہیں، محکمہ موسمیات

اسلام آباد (جنگ نیوز) محکمہ موسمیات نے سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں خشک سالی کے ممکنہ خطے سے خبردار کردیا، محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں میں مسلسل کمی سے آئندہ 3 ماہ کے دوران خشک سالی کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہے، جس سے گندم سمیت ربیع کی فصلیں متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشیں نہ ہونے سے زمین میں نمی کم اور زیر زمین پانی کے ذخائر پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، جبکہ بارانی علاقوں میں فصلوں اور مویشی پالنے والے خاندانوں کو زیادہ خطرات لاحق ہیں۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا کہ صوبائی حکومتیں خشک سالی سے متاثر ہونے والے علاقوں اور آبادیوں کی نشاندہی کریں، خشک سالی کا الرٹ احتیاطی تدبیر ہے تاہم ہنگامی صورتحال کا اعلان نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات خشک سالی کی صورتحال کا اگلا جائزہ 5 دسمبر کو جاری کرے گا۔ سندھ اور بلوچستان میں جولائی سے نومبر تک مسلسل معمول سے کم بارشیں ہوئیں، محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سندھ میں جبکہ اکتوبر کے دوران بارشیں معمول سے 90 فیصد کم جبکہ اکتوبر کے دوران بارشوں میں 100 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، سندھ میں کم سے 20 فیصد تک معمول سے 99 فیصد کم بارشیں ہوئیں، محکمہ موسمیات نے کہا کہ بلوچستان میں اکتوبر کے دوران معمول سے 80 فیصد کم جبکہ نومبر کے پہلے 20 دنوں میں بارشوں میں 79 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے دسمبر سے فروری تک سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں معمول سے کم بارشوں کا خدشہ ظاہر کیا ہے، جس سے گندم سمیت ربیع کی فصلیں متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشیں نہ ہونے سے زمین میں نمی کم اور زیر زمین پانی کے ذخائر پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، جبکہ بارانی علاقوں میں فصلوں اور مویشی پالنے والے خاندانوں کو زیادہ خطرات لاحق ہیں۔ محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا کہ صوبائی حکومتیں خشک سالی سے متاثر ہونے والے علاقوں اور آبادیوں کی نشاندہی کریں، خشک سالی کا الرٹ احتیاطی تدبیر ہے تاہم ہنگامی صورتحال کا اعلان نہیں کیا گیا۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات خشک سالی کی صورتحال کا اگلا جائزہ 5 دسمبر کو جاری کرے گا۔

مستونگ میں 15 دہشتگردوں کی ہلاکت اہم کامیابی ہے، شاہد رند

پائیدار امن کیلئے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل قدر ہیں، معاون اطلاعات وسیاسی امور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ کے معاون اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکورٹی فورسز کی دو کامیاب کارروائیوں کے دوران 15 دہشتگردوں کے خاتمے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے امن وامان کے قیام اور دہشتگردی کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ آپریشن کے دوران علی ایمنڈ خان، موسیٰ خان، خراسانی اور کفتاری کے ٹھکانوں میں کامیاب آپریشن سے علاقے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں مدد ملے گی بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔

Century Express Quetta

ریونیو وصولی، ہر ماہ کے پہلے ہفتے ماہانہ جائزہ اجلاس ہوگا

کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی ہدایت پر متعلقہ محکموں کی کارکردگی دیکھی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک سرکلر کے مطابق ڈویژن بھر میں ریونیو وصولیوں، محکمانہ کارکردگی اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لینے کے لیے ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس میں متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مقررہ فارمیٹ کے مطابق اپنی ماہانہ پیش رفت رپورٹس ہر ماہ کی 28 تاریخ تک کمشنر آفس کوئٹہ میں جمع کرائیں، تاکہ اجلاس سے قبل موصول ہونے والی رپورٹس کی جانچ پڑتال، ترتیب اور مجموعی جائزے کا عمل مکمل کیا جاسکے۔ رپورٹس جمع کرانے کے پابند افسران میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ ایسٹ و ویسٹ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) مستونگ، اسسٹنٹ آفیسر کوئٹہ ریجن، اسسٹنٹ آفیسر مستونگ ریجن بمعہ تمام تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں، رجسٹرار کوئٹہ و مستونگ اور جوائنٹ سب رجسٹرار کوئٹہ و مستونگ شامل ہیں۔ اسی طرح تحصیلدار سٹی، صدر اور سریاب کوئٹہ ایسٹ، تحصیلدار کچلاک، بریوری اور ہنّہ جاپانی کوئٹہ ویسٹ، تحصیلدار سٹی، کمڈ کوچہ، کردگاپ اور دشت ضلع مستونگ سمیت متعلقہ نائب تحصیلداروں کو بھی اپنی ماہانہ کارکردگی اور پیش رفت رپورٹس مقررہ تاریخ تک جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

مستونگ میں فورسز کی کامیابی قوم کیلئے باعث فخر ہے، بابر یوسفزئی

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی سبوتاژ کرنے والے کامیاب نہیں ہوں گے، معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر خان یوسفزئی نے مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ 15 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، موثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا واضح ثبوت ہے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی ہر کامیابی پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، تاہم ریاستی ادارے اور باشعور عوام ان عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومتِ بلوچستان نے کم سے کم اجرت کا نوٹیفکیشن جاری کردیا

طلاق کیم جولائی سے ہوگا، ماہانہ اجرت 40 ہزار 700 روپے مقرر

حکومتی اقدام کا مقصد محنت کشوں کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے

کوئٹہ (پی این اے) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں مزدوروں کی کم سے کم ماہانہ اجرت 40 ہزار 700 روپے مقرر کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ..... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

نوٹیفکیشن کے مطابق نئی مقرر کردہ کم سے کم اجرت کا اطلاق کیم جولائی 2026 سے ہوگا۔ حکومتی فیصلے کے تحت صوبے میں مزدوروں کو کم از کم 40 ہزار 700 روپے ماہانہ اجرت ادا کرنا لازم ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد محنت کش طبقے کو مہنگائی کے موجودہ دور میں ریلیف فراہم کرنا اور ان کے معاشی حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

Century Express Quetta

مغربی بائی پاس پر غیر قانونی کرشر پلانٹس کیخلاف کارروائی

متعدد پلانٹس ضبط کرلئے گئے، کئی پلانٹس کو تحویل میں لے کر سیل کردیا گیا

کوئٹہ (خ ن) سپریم کورٹ آف پاکستان کے خصوصی احکامات اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن ڈویژن جاوید لاشاری جبکہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے ویسٹرن بائی پاس کے علاقے میں غیر قانونی کرشر پلانٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد پلانٹس ضبط کر لیے۔ کارروائی اسسٹنٹ کمشنر پوری زیش آغا اور اسسٹنٹ کمشنر چیچائی عبدالقیوم محمد حسنی کی قیادت میں عمل میں لائی گئی۔ اس دوران غیر قانونی طور پر قائم کرش پلانٹس کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں تحویل میں لے کر سیل کردیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ شہر میں قانون کی عملداری، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی مفاد کے پیش نظر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انتظامیہ نے متعلقہ محکموں کو بھی ہدایت کی ہے کہ عدالتی احکامات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق قانون کی بالادستی، ماحول کے تحفظ اور شہریوں کو صاف وتحفظ ماحول کی فراہمی کے لیے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 NOV 2026

Page No. 15

دینی مدارس کے پلیٹ فارم یا طلبا کو انتشار پھیلانے کیلئے استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا، علما

وفاق المدارس تمام مدارس کا مشترکہ ادارہ، اسے کسی سیاسی تنظیم کا ذیلی ادارہ نہ بنایا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے جید علماء کرام اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ سیاست سیاسی جماعتوں کا حق ہے لیکن دینی مدارس کے پلیٹ فارم یا طلبا کو تنظیم میں انتشار پھیلانے کے لیے ہرگز استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا، حکومت مدارس کی پرانی رجسٹریشن کے نظام کو بحال اور مدارس کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کرے۔ یہ بات مولانا قاری صبر اللہ، ڈاکٹر حافظ علاؤالدین سابق مشفق مزید اللہ، مولانا عبدالرحمان باکی، خان میر مینگل وکیل، مولانا محمد قاسم سیفگل، مولوی [illegible] خان میر مینگل وکیل، مولانا محمد قاسم سیفگل، مولوی [illegible] حضار، مولوی رحمت اللہ حقانی نے دیگر علماء کرام کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ وفاق المدارس تمام مدارس کا مشترکہ ادارہ ہے کسی سیاسی تنظیم کا ذیلی ادارہ نہ بنایا جائے دینی مدارس ریاست سے تصادم نہیں چاہتے حکومت بھی مدارس کو کسی ایک فرد کی جاگیر نہ سمجھے اور مدارس کے خلاف محاذ آرائی نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری سیاسی صورتحال میں ایک طرف مدارس پر محاذ آرائی کیا جارہا ہے، دوسری جانب کچھ لوگ دینی مدارس کے طلبا کو سیاسی ذاتی مفادات کے لیے میدان میں دھکیلنا چاہتا ہے، دینی مدارس ملک کی نظریاتی، جغرافیائی سرحدوں کے محافظ ہیں وہ کسی بھی تصادم یا سیاسی ایجنڈے کا ایندھن نہیں بنیں گے، دینی مدارس کا تحفظ اور ان کی آئینی و قانونی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ہمارے قومی اثاثہ اور تربیت گاہیں ہیں جہاں پر تعلیم کے حصول اور تربیت کے لئے آتے ہیں نہ کہ سیاسی مظاہروں میں شرکت کیلئے آتے ہیں، دینی مدارس اقدار کے تحفظ، نئی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت کے ادارے ہیں ہم کسی ایک فرد، خاندان، تنظیم یا سیاسی جماعت کی ملکیت نہیں بلکہ امت کی امانت ہیں کسی جماعت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دینی مدارس کو اپنی سیاسی تنظیم یا جماعت کے مفادات کیلئے استعمال کرے۔ حکومت مدارس کی پرانی رجسٹریشن کے نظام کو بحال، مدارس کی رجسٹریشن اتحاد تنظیمات مدارس اور حکومت کے درمیان طے پانے والے سابق معاہدوں کے مطابق سوسائٹیز ایکٹ کے تحت بحال کی، بینک اکاؤنٹس کھولنے کی اجازت دی اور غیر ضروری سرکاری رکاوٹیں ختم کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

پشتو زبان کی وفاقی ملازمتوں میں پشتون اضلاع کو نظر انداز کرنے کیخلاف پٹیشن دائر

وفاقی محکموں میں مشتہر کردہ آسامیوں پر بھرتیوں کے عمل کو روکنے کیلئے سٹے آرڈر جاری کیا جائے، درخواست میں استدعا

پشتون اضلاع کی مکمل اور مستند تفصیلات پر مشتمل ڈیڈیکیٹڈ پشتو اور خالی آسامیوں کی تعداد اور ان کی تقسیم کے بعد یہ حکم عام پر لایا جائے، سپریم کورٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتو زبان کی آئینی حیثیت کے تحفظ اور پشتون اضلاع کو وفاقی ملازمتوں میں نظر انداز کرنے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں آئینی پٹیشن دائر کر دی گئی ہے۔ پٹیشن میں وفاقی محکموں کو ہدایت کی جائے کہ وہ پشتو زبان کی آسامیوں پر بھرتی کا عمل فوری طور پر روک دیں۔ پٹیشن میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ وفاقی محکموں میں پشتو زبان کی آسامیوں پر بھرتی کے اشتہارات میں پشتون اضلاع کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، جو آئین کے آرٹیکل 251 کی خلاف ورزی ہے۔ پٹیشن میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Dated. 22 NOV 2026
Bullet No. ۶
Page No. 16

شبان سے ایک ماہ قبل اغوا ہونے والے 2 افراد کی لاشیں برآمد

ڈھاڈر سے بھی 4 ورثا پرانی 2 لاشیں پہچان گئے

8 اکتوبر کو پی ایم ڈی سی ایریا سے پک اپ سمیت اغوا کیا گیا تھا، ورثا نے کپڑوں اور جوتوں سے شناخت کیا، لاشیں 3 دن بعد ملیں

کوئٹہ/ڈیرہ مراد جمالی (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) شبان سے اغوا ہونے والے 2 افراد کی مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئیں۔ جبکہ پولیس کو ڈھاڈر کے قریب سے چار روز پرانی دو لاشیں ملی ہیں۔ پولیس کے مطابق شبان سے اغوا ہونے والے دو افراد کی لاشیں ملی پولیس نے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی پولیس نے بتایا کہ لاشیں جمعرات 19 نومبر کو ملیں، ورثا نے لاشوں کی شناخت نور خان اور احسان اللہ وزیر کو 18 اکتوبر کو پی ایم ڈی سی ایریا سے پک اپ سمیت اغوا کیا گیا تھا، دونوں افراد ایف سی کے لیے سبزی لے کر ماروار گئے تھے، واپسی پر اغوا ہوئے، کالعدم بی ایل اے نے 7 نومبر کو جاری بیان میں دونوں مغویوں کو 19 اکتوبر کو قتل کرنے کا دعویٰ کیا تھا قتل کے تقریباً ایک ہفتہ بعد دونوں مغویوں کی مسخ شدہ لاشیں جمعرات کو شبان سے ملیں، ورثا نے کپڑوں اور جوتوں سے نور خان اور احسان اللہ وزیر کی شناخت کی۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں دوسری جانب ورثا کا کہنا ہے کہ لاشیں ہم نے خود اٹھائیں، پولیس کی جانب سے تعاون فراہم نہیں کیا گیا۔ مغوی احسان اللہ کو نوشت آباد نور خان کو چشمہ اچوزئی میں بیوٹا ناکہ کر دیا گیا۔ ڈیرہ مراد جمالی سے نامہ نگار کے مطابق ڈھاڈر کے قریب سے بھی دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں ڈی ایس پی شیر احمد کے مطابق پولیس کو دوران گشت ڈھاڈر کے نواحی علاقے مشکاف سے دو لاشیں ملیں ہیں جو چار روز پرانی ہیں۔

اوستہ محمد کے قریب مسلح افراد گاڑی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد کے قریب پولیس تھانہ باغ بیٹ کی حدود میں نامعلوم افراد نے گن پوائنٹ پر محفل سجی جانے والی ہندو فیملی سے گاڑی، ہزاروں روپے نقدی اور قیمتی سامان چھین لیا اور فرار ہو گئے۔

کچھی اور نصیر آباد میں سرکاری افسر سمیت تین افراد اغوا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کچھی اور نصیر آباد میں سرکاری افسر سمیت تین افراد کو اسلحہ کے زور پر اغوا کر لیا گیا پولیس کے مطابق ایکسین پی اینڈ آر بلڈنگ کے انجینئر کیکو انجینئر جعفر آباد عتیق الرحمن بلوچ ڈرائیور کے ہمراہ اپنی گاڑی پر کوئٹہ جا رہے تھے کہ کچھی کے علاقے پولیس تھانہ لکی کی حدود میں نامعلوم افراد نے انہیں اغوا کر لیا جبکہ پولیس تھانہ مکھوئی کی حدود ماچھونی گوٹھ انور ساسولی ڈپ کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر غلام رسول ناچی مچھس کو اغوا کر لیا۔

سردار کھیتران کے گارڈ کی نشاندہی پر تین لاشیں برآمد، مقدمہ درج

تین روز قبل بغاؤ میں چھاپہ مار کر ایک لڑکے کی لاشیں برآمد کی گئیں، کارروائی میں ایک اور لاش برآمد ہونے کا دعویٰ

کوئٹہ (آن لائن) پولیس نے سابق صوبائی وزیر و رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمان کھیتران کے گارڈ کی گرفتاری کے بعد اس کی نشاندہی پر دو مختلف مقامات سے 3 افراد کی لاشیں برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا اور کارروائی شروع کر دی۔ پولیس کے مطابق پیارا خان مچھی کے دو بیٹے قمر دین اور صاحب دین سردار عبدالرحمن کھیتران کے سیکورٹی گارڈ تھے جنہیں کسی اور گن مین کی شکایت پر مبینہ طور پر نجی جیل میں قید کر دیا گیا بعد ازاں قمر دین کو چھوڑ دیا گیا جبکہ صاحب دین کے بارے میں لوگوں کی زبانی معلوم ہوا کہ اس کو قتل کیا گیا ہے جس پر بارکھان پولیس نے سردار عبدالرحمن ان کے بیٹوں سلام شاہ، رؤف شاہ سمیت 6 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتار سیکورٹی گارڈ کی مبینہ نشاندہی پر 3 روز قبل بغاؤ میں ان کے گھر پر چھاپہ مار کر ایک لڑکی اور لڑکے کی لاشیں برآمد کیں جبکہ کارروائی میں ایک اور لاش برآمد ہونے کا بھی دعویٰ کیا گیا بارکھان پولیس کے مطابق لاشیں تحویل میں لیکر ضروری کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کیلئے کوئٹہ بھجوا دی گئی ہیں۔ واقعہ کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

میر حسن و جھل مگسی میں مسلح افراد گاڑی سمیت 5 موٹر سائیکلیں چھین کر فرار

عوام قیمتی اشیاء سے محروم، پولیس نے علاقے کا گھیراؤ کر کے ڈاکوؤں کی تلاش شروع کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھائی میر حسن جھل مگسی گندواہ اور اوستہ محمد چوری ڈیتی کی مختلف وارداتیں ایک نوڈی کار اور پانچ موٹر سائیکلز لاکھوں روپے نقدی اور موبائل فونز و دیگر سامان چھین کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق اوستہ محمد کے قریب پولیس تھانہ باغ بیٹ ایریا میں نامعلوم مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر محفل سجی جانے والی ہندو فیملی سے نامعلوم ..... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیرہ مراد جمالی، دہرے قتل میں ملوث مرکزی ملزم گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) شہید ذہیر احمد عمرانی منگولی پولیس کی اہم کامیاب کارروائی، دو بھائیوں کے دہرے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار، آلہ قتل 9 ایم ایم پسٹل برآمد پولیس کے مطابق ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کے احکامات پر ایس ڈی پی او سرکل سٹی غلام سرور میتلو کی سربراہی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ذہیر احمد عمرانی منگولی محمد انور کھوسہ نے اپنی ٹیم، ایڈیشنل ایس ایچ او نور محمد لگڑی، حافظ سبحان خان بابھی اور دیگر پولیس ملازمان کے ہمراہ خاص کی اطلاع پر گزشتہ شب چھاپے کی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دو بھائیوں کے دہرے قتل کے مقدمے میں مطلوب مرکزی ملزم گلن خان ولد جمعہ خان بابھی کو گرفتار کر لیا، جبکہ اس کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والا آلہ قتل 9 ایم ایم بھی برآمد کر لیا گیا۔۔۔۔

خضدار پولیس کی کارروائیاں جاری، 2 ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے اسلحہ برآمد، الگ الگ مقدمات درج، مزید تفتیش جاری ہے، پولیس

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار پولیس نے ایس ایچ او سٹی ذہیر احمد زہری کی سربراہی میں شاندار اور ڈرامائی کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے 2 مطلوبہ بھی برآمد کر لیا جس میں ملزمان رفیق ولد عبدالرحمان اور نعمت اللہ ولد محمد موسیٰ نامزد ہیں۔ دوسرا مقدمہ نمبر 250/026 ملزم نعمت اللہ ولد محمد موسیٰ سکنہ صالح آباد کے خلاف درج کیا گیا ہے دریں اثناء ایک کارروائی میں سٹی پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کر کے ایم پی فور رائفل برآمد کر لیا ہے اور سٹی تھانہ خضدار میں ملزمان کے خلاف دو الگ الگ مقدمات درج کئے گئے ہیں تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی پولیس خضدار کی ہدایت کی روشنی میں ایس ایچ او سٹی کی سربراہی میں سٹی پولیس کی کارروائیاں جاری ہے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ نمبر 252 دفعات 401،400،399،398 کے تحت مقدمہ درج کروا دیا اور گرفتار ملزمان نام درج ذیل ہیں ملزم شفیع احمد ولد غلام قادر سکنہ نال اور ملزم علی ولد ولی جان سکنہ لاڑکانہ اور مقدمہ نمبر 253 دفعہ 15 ڈی کے تحت مقدمہ درج ہوا جس میں ملزم علی ولد ولی جان نامزد ہے پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے ایم پی فور رائفل برآمد کی گئی ہے اور مزید ان سے سٹی پولیس تفتیش کر رہی ہیں۔

اوستہ محمد پولیس و سی آئی اے کی مشترکہ کارروائی 2 ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد سٹی پولیس سی آئی اے پولیس اور انٹی نارکوٹکس کی کامیاب کارروائیاں، 2 روپوش ملزمان گرفتار، شراب برآمد ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمان کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں انچارج سی آئی اے اسٹاف محمد کرم حسین بہرانی ایچ او پولیس تھانہ سٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے روپوش ملزم عبدالغفار ولد عبدالرزاق سکنہ اوستہ محمد کو گرفتار کر لیا۔

ڈھاڈر مشکاف کے قریب 2 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

ڈھاڈر (آن لائن) ڈھاڈر کے نواحی علاقے مشکاف کے قریب دو نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق لاشیں ملنے کی اطلاع پر متعلقہ تھانہ کا موقع پر پہنچ گئے جبکہ واقع ہ سے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں لاشوں کی شناخت اور واقع ہ کی نوعیت تا حال معلوم نہ ہو سکی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک ریلیشنز بلوچستان
ڈائریکٹوریٹ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 5
Dated: 22 NOV 2026
Page No. 17

گندم کی درآمد کے باوجود کوئٹہ میں آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

کوئٹہ، کراچی، اسلام آباد، حیدرآباد اور بنوں سمیت کئی شہروں میں 20 کلو آٹا 3600 روپے تک پہنچ گیا ہے، عوام پریشان

کراچی، اسلام آباد، بنوں، حیدرآباد سمیت کئی شہروں میں قیمتوں میں اضافہ، ریکارڈ درآمد بھی عوام کیلئے بے سود ثابت ہوئی

کوئٹہ (اسلام آباد (سٹی رپورٹر، رپورٹ) گندم کی درآمد کے باوجود ملک میں آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کی دستاویزات کے مطابق کراچی میں آٹے کے 20 کلو کا تھیلا 100 روپے مہنگا ہو کر 3600 روپے تک پہنچ گیا اور ایک ہفتے میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت ..... بتہ 15 ستمبر 2026 میں 3334 روپے تک کا اضافہ ہوا ہے۔ دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ کوئٹہ و اندرون بلوچستان سمیت اسلام آباد، حیدرآباد اور بنوں سمیت کئی شہروں میں 20 کلو آٹا 3600 روپے تک ہو گیا، پشاور میں 20 کلو آٹا 250 روپے مہنگا ہو کر 3 ہزار 550 روپے تک پہنچ گیا جب کہ راولپنڈی میں 20 کلو آٹا 66.66 روپے مہنگا ہو کر 3 ہزار 533 روپے کا ہو گیا ہے۔ دستاویزات کے مطابق لاہور میں 20 کلو آٹا 333 روپے مہنگا ہو کر 3 ہزار 467 روپے تک چلا گیا ہے، گوجرانوالہ میں 20 کلو آٹا 333 روپے مہنگا ہو کر 3 ہزار 400 روپے تک پہنچ گیا۔ سکھر میں 20 کلو آٹے کی قیمت 280 روپے بڑھ کر 3 ہزار 360 روپے تک ہو گئی جب کہ کوئٹہ میں 20 کلو آٹا 110 روپے مہنگا ہونے کے بعد قیمت 3 ہزار 330 روپے تک ہو گئی۔

بلوچستان میں 11 پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز 7 ماہ سے وظیفوں سے محروم، ینگ ڈاکٹرز

ٹراما سینٹر کے 1100 ملازمین کو 3 ماہ سے تنخواہوں سے محروم، عدم ادائیگی کی تحقیقات کرائی جائیں، ڈاکٹر حئی بلوچ

600 سے زائد ہاؤس آفیسرز کے واجبات ادا کیے جائیں، 9 ثنائی مطالبات پر معلمہ آمد پر حوالہ انتظامی جدوجہد تیز کریں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر حئی بلوچ اور ڈاکٹر ثناء اللہ بلوچ نے حکومت کو 9 ثنائی مطالبات پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 6 ماہ سے 712 پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز وظیفہ سے محروم ہیں حکومت ٹراما سینٹر میں 700 کی بجائے 1100 ڈاکٹرز بھرتی کیے گئے جنہیں 3 ماہ سے تنخواہیں ادا نہیں کی جارہیں اور سول ہسپتال کی تزئین و آرائش پر کروڑوں روپے خرچ کیے گئے ان حقائق کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کر کے اس میں ملوث حکام کے خلاف کارروائی کر کے انصاف فراہم کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اجلاسوں میں غلط معلومات کی فراہمی کی وجہ سے ڈاکٹرز اور اعلیٰ حکام کو گمراہ کر کے صحت کے شعبے کی زبوں حالی کا سبب بنایا جارہا ہے ذریعہ اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی سیکرٹری صحت کے ساتھ منعقدہ اجلاس میں وظیفے کی فراہمی کے احکامات جاری ہونے کے باوجود چار ماہ سے معاملات التواء کا شکار ہیں اور چیف سیکرٹری کے احکامات بھی نظر انداز کیے جارہے ہیں اور پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کو بھی وظیفہ ادا نہیں کیا جارہا اس کے علاوہ 600 سے زائد ہاؤس آفیسرز سے جائز وظائف سے محروم اور محکمہ صحت کے دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں جبکہ محکمہ صحت نے 2021ء سے لیکر 2023ء تک ہاؤس آفیسرز کو فہرست سے خارج کر دیا گیا۔ ان میں 274 ہاؤس آفیسرز شامل ہیں جو 2024ء سے جنوری 2025ء تک ہسپتالوں میں اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے وہ بھی وظیفہ سے محروم ہیں۔ اسی طرح بلوچستان ایسوسی ایشن آف ٹیچنگ ہاسپٹلز اینڈ میڈیکل کالجز کوئٹہ کے پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹرز کو بھی سکالرشپ سے محروم کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹراما سینٹر میں 700 ملازمین کی بھرتی کی تشہیر کر کے 1100 لوگوں کو بھرتی کیا گیا جبکہ 3 ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں اور 8 ماہ قبل انٹرویو لینے کے باوجود مذکورہ حوالے سے کوئی تفصیلات نہیں ہسپتالوں کی سیکورٹی کو چینی بنایا جائے سول ہسپتال کی تزئین و آرائش پر کروڑوں روپے خرچ کیے جارہے ہیں حالانکہ وہاں کے مریضوں کی سہولیات کیلئے ادویات اور سازو سامان فراہم کرنے کی ضرورت ہے اور ہمارے 9 ثنائی مطالبات پر معلمہ آمد کرتے ہوئے عدالتی فیصلوں کے مطابق معاملات کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ اور ڈاکٹرز کے جائز حقوق چینی نہ بنائے گئے تو ہم اپنی جدوجہد تیز کریں گے

سی، ٹرانسپورٹرز کی من مانیاں عروج پر کرایہ نامے غائب

سی، کوئٹہ، چیک آباد، گوادر اور پنجگور روٹس پر مسافروں سے من مانے کرایوں کی وصولی جاری

پیٹرول ڈیزل قیمتوں میں کمی کے باوجود کرایوں میں کمی نہ آسکی، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر سی سے نوٹس لینے کا مطالبہ

سی (آن لائن) مسافر وین بسوں کوچز اور ٹوڈی گاڑیوں میں کرائے نامے آویزاں کرنا قصہ پارینہ بن گیا ٹرانسپورٹر من مانے کرایے وصول کرنے لگے سی، سی چیک آباد، سی تل سمیت دیگر علاقوں میں سفر کرنے والے مسافر شدید مشکلات کا شکار۔ تفصیلات کے مطابق ڈیزل و پٹرول کی قیمتوں کا بہانہ بنا کر مسافر گاڑیوں کے مالکان نے من مانے کرایے وصول کرنا شروع کر رکھے ہیں، سیکرٹری ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے عرصہ دراز سے بس اسٹینڈ پر ہر روٹ کی گاڑیوں کے کرائے نامے کے بورڈ آویزاں نہیں کئے اور نہ ہی گاڑیوں کے اندر کرایہ نامہ آویزاں کروانے کا پابند بنایا گیا ہے۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی عدم توجہی کے باعث مسافر گاڑیوں کے کرایہ جات کی وصولی کا چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے سی، نوکوئٹہ، سی، نوچیک آباد، سی، نوتل سی، ٹوگوادر سی، نوہ بائی سمیت نوڈی والوں نے من مانے کرایہ وصول کرنے لگے ہے واضح رہے کہ پیٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے تو کئی گنا کرایہ میں اضافہ کر دیا جاتا ہے

ریٹائرڈ اساتذہ اور افسران کو واجبات کی فوری ادائیگی کی جائے، اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن

جامعہ بلوچستان کے 150 سے زائد ریٹائرڈ ملازمین پنشن واجبات، کمیوٹیشن اور لیو انکیشمنٹ سے محروم مزید تاخیر ناقابل قبول ہے،

ریٹائرڈ اساتذہ و افسران کے واجبات کی عدم ادائیگی پر احتجاجی کیمپ لگانے کا فیصلہ، فراہم کردہ 52 کروڑ 50 لاکھ روپے کی تقسیم کی تفصیلات جاری کی جائیں

کوئٹہ (آن لائن) اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن، جامعہ بلوچستان کا دھوک مطالبہ اور یونیورسٹی کی انتظامیہ کی وضاحتی بیان کا جواب میں کہا ہے کہ 52 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد رقم موجود، پھر ریٹائرڈ اساتذہ اور افسران کو ادائیگی کیوں نہیں؟ ریٹائرڈ اساتذہ اور افسران کے واجبات فوری طور پر ان کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کیے جائیں۔ مزید تاخیر ناقابل قبول ہے! اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن جامعہ بلوچستان نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی کے لیے فراہم کردہ 52 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد کی مکمل رقم بلا تاخیر متعلقہ ریٹائرڈ اساتذہ، افسران کے اکاؤنٹس میں منتقل کی جائے۔ 2020ء سے اب تک جامعہ بلوچستان کے 150 سے زائد اساتذہ و افسران اور ملازمین ریٹائر ہو چکے ہیں، مگر تاحال انہیں اپنے پنشن واجبات، کمیوٹیشن اور لیو انکیشمنٹ کے حصول کے لیے انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ ان سینئر ساتھیوں نے اپنی زندگی کے 30 سے 35 سال جامعہ بلوچستان کی خدمت میں گزارے ہیں۔ آج اپنی زندگی کے اس مرحلے پر انہیں اپنے ہی جائز حقوق کے حصول کے لیے دربدر ہونا پڑ رہا ہے، جو انتہائی افسوس ناک ہے۔ اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن نے اس اہم مسئلے پر یونیورسٹی انتظامیہ سے بارہا رابطے کیے، متعدد ملاقاتیں کیں اور تحریری درخواستوں کے ذریعے مطالبہ کیا کہ جیسے ہی رقم دستیاب ہو، اسے فوری طور پر حق ریٹائرڈ ملازمین کے اکاؤنٹس میں منتقل کیا جائے۔ لیکن انتہائی تشویش ناک امر یہ ہے کہ رقم کی موجودگی کے باوجود اب تک صرف نچلے درجے کے ملازمین کو ادائیگیاں کی گئی ہیں، جبکہ ریٹائرڈ اساتذہ اور افسران تاحال اپنے واجبات کے منتظر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 NOV 2026

Page No. 18

بلوچستان کے لئے پچیس ہزار وفاقی ملازمتیں ... احسن اور قابلِ ستائش اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبے کے لئے مختص کی جانے والی پچیس ہزار ملازمتیں مرحلہ وار فراہم کی جارہی ہیں اور اس سلسلے میں وہ وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی کی جانب سے اٹھائے گئے نکتے پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ اس سے قبل انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ایوان کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے لئے ملازمتوں کا اعلان کیا ہے جو یقیناً ایک خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام ہے تاہم ابتدائی طور پر مشتہر کی جانے والی اسامیاں صوبے کے صرف بارہ اضلاع کے لئے ہیں، اس لئے ضروری ہے کہ ان ملازمتوں کا دائرہ پورے صوبے تک وسیع کیا جائے۔

وزیراعلیٰ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پہلے مرحلے میں سرحدی اضلاع سمیت بعض دیگر علاقوں کے لئے اسامیاں مشتہر کی گئی ہیں، جہاں کے نوجوان تیل کے کاروبار کو اپنے مستقبل کا واحد ذریعہ سمجھنے لگے تھے۔ انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی ملازمتیں صوبے کے تمام اضلاع کے لئے ہوں گی اور بلوچستان کے عوام کو ان سے بھرپور استفادہ کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ بلاشبہ بلوچستان جیسے پسماندہ، وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے اور مختلف نوعیت کے معاشی و سماجی مسائل سے دوچار صوبے کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے پچیس ہزار ملازمتوں کی فراہمی ایک غیر معمولی، احسن اور قابلِ ستائش اقدام ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف صوبے کے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے روزگار کے نئے دروازے کھولنے کی صلاحیت رکھتا ہے بلکہ اس سے بلوچستان کے عوام میں احساسِ محرومی کم کرنے، وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد کی فضا بہتر بنانے اور قومی دھارے میں شمولیت کے عمل کو مضبوط کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ وزیراعظم پاکستان اور متعلقہ وفاقی قیادت یقیناً اس اہم فیصلے پر تحسین اور شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بلوچستان کے ایک ایسے بنیادی مسئلے کی طرف توجہ دی ہے جو کئی دہائیوں سے صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل پر اثر انداز ہوتا چلا آ رہا ہے۔ بلوچستان کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے عام طور پر امن و امان، ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات، مواصلاتی رابطوں اور قدرتی وسائل کے ذکر کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان تمام مسائل کے پس منظر میں روزگار کا مسئلہ ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ وہاں کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے، باعزت روزگار حاصل کرنے اور معاشی طور پر خودمختار بننے کے کتنے مواقع میسر ہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان میں یہ مواقع طویل عرصے سے محدود رہے ہیں۔ یہاں کے نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود مناسب ملازمتوں کے حصول کے لئے مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ بعض نوجوان روزگار کی تلاش میں دوسرے صوبوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوتے ہیں، جبکہ بہت سے ایسے بھی ہیں جو ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد برسوں تک ملازمت کے انتظار میں زندگی گزار دیتے ہیں۔ ایسے حالات میں وفاقی حکومت کی جانب سے پچیس ہزار ملازمتوں کی فراہمی کا فیصلہ امید کی ایک نئی کرن ہے۔ یہ محض چند ہزار افراد کو سرکاری ملازمتیں دینے کا معاملہ نہیں بلکہ ایک ایسے صوبے کے نوجوانوں کو عملی طور پر آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرنے کی کوشش ہے جہاں بے روزگاری نے معاشی مشکلات کے ساتھ ساتھ سماجی مسائل کو بھی جنم دیا ہے۔ جب کسی نوجوان کو باعزت روزگار ملتا ہے تو اس کے اثرات صرف اس کی ذات تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کا پورا خاندان معاشی طور پر مستحکم ہوتا ہے۔ بچوں کی تعلیم، گھر کے اخراجات، صحت کی سہولیات اور خاندان کے دیگر بنیادی معاملات میں بہتری آتی ہے۔ اس اعتبار سے ان پچیس ہزار ملازمتوں کے فوائد ہزاروں خاندانوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ بلوچستان کا جغرافیائی محلِ وقوع، سرحدی حیثیت اور معاشی ساخت اسے ملک کے دیگر صوبوں سے مختلف بناتی ہے۔ یہاں کے متعدد سرحدی اضلاع میں روزگار کے محدود ذرائع کے باعث مقامی آبادی کا ایک بڑا حصہ سرحد پار تجارت اور تیل کے کاروبار سے وابستہ رہا ہے۔ یہ کاروبار بہت سے خاندانوں کے لئے معاشی گزر بسر کا ذریعہ بن چکا ہے۔ تاہم ایسے ذرائع پر انحصار مستقل اور پائیدار معاشی ترقی کا متبادل نہیں ہوسکتا۔ نوجوانوں کو ایسے روزگار کی ضرورت ہے جو قانونی، محفوظ، مستقل اور باعزت ہو۔ وفاقی ملازمتوں کی فراہمی اسی سمت میں ایک مثبت پیش رفت ثابت ہوسکتی ہے۔ بالخصوص سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کو متبادل معاشی مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق قومی ترقی میں حصہ ڈال سکیں۔ تاہم اس اہم اقدام کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ان ملازمتوں کی تقسیم اور بھرتیوں کے عمل میں صوبے کے تمام اضلاع کو مناسب نمائندگی دی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے یہ یقین دہانی کہ وفاقی ملازمتوں کا دائرہ پورے بلوچستان تک پھیلایا جائے گا، خوش آئند ہے۔ اس یقین دہانی کو عملی شکل دینا ضروری ہے کیونکہ بلوچستان صرف چند بڑے شہروں یا مخصوص علاقوں کا نام نہیں بلکہ ایک وسیع صوبہ ہے جس میں دور دراز کے اضلاع اور پسماندہ دیہی آبادیاں شامل ہیں۔ ان تمام علاقوں کے نوجوان یکساں طور پر روزگار کے مواقع کے مستحق ہیں۔ اگر ملازمتوں کی فراہمی چند اضلاع تک محدود رہ گئی تو اس اقدام کے بنیادی مقاصد پوری طرح حاصل نہیں ہوسکیں گے۔ اس ضمن میں یہ بات بھی پیش نظر رہنی چاہئے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تعلیمی سہولیات، معاشی حالات اور روزگار کے مواقع یکساں نہیں ہیں۔ بعض علاقوں کے نوجوان بہتر تعلیمی اداروں اور شہری سہولیات تک رسائی رکھتے ہیں، جبکہ دور دراز علاقوں کے نوجوانوں کو بنیادی تعلیمی ضروریات کے حصول میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ملازمتوں کی تقسیم کرتے وقت صرف آبادی یا انتظامی حدود کو مدنظر رکھنا کافی نہیں بلکہ پسماندگی، مقامی ضروریات کو بھی اہمیت دینی چاہئے۔ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت باہمی مشاورت سے ایسا طریقہ کار وضع کرسکتی ہیں جس کے ذریعے ہر ضلع کے نوجوانوں کو اپنی اہلیت کے مطابق مقابلے میں حصہ لینے کا حقیقی موقع مل سکے۔ تاہم اس پورے عمل میں سب سے اہم اور بنیادی شرط میرٹ کی بالادستی ہے۔ پچیس ہزار ملازمتوں کا اعلان یقیناً ایک بڑا اور قابلِ تحسین فیصلہ ہے، لیکن اس فیصلے کی اصل افادیت اسی وقت سامنے آئے گی جب ان پر تعیناتیاں مکمل شفافیت، اہلیت اور انصاف کے اصولوں کے مطابق ہوں گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو اولیت دی جائے تاکہ اس تاریخی اقدام کے حقیقی ثمرات ضائع نہ ہوں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 22 NOV 2026
Page No. 19

مکران کوسٹل ہائی وے ٹریفک حادثہ، قیمتی جانوں کا ضیاع، بلوچستان کی اہم شاہراہوں کو دورویہ اور محفوظ سفر کیلئے اقدامات کی ضرورت

گزشتہ دنوں مکران کوسٹل ہائی وے پر خوفناک ٹریفک حادثہ پیش آیا جس میں 10 افراد جاں بحق، 30 سے زائد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو مکران کوسٹل ہائی وے پر بسول کے مقام پر مسافر کوچ اور گیس باؤزر کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی جس سے مسافر کوچ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی۔ حادثے کے فوری بعد بعض مسافر اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہوئے تاہم بڑی تعداد میں مسافر کوچ کے اندر پھنس گئے۔ پسنی و اورماڑہ کے درمیان طویل فاصلے کے باعث امدادی کارروائیوں میں تاخیر ہوئی، تاہم اطلاع ملنے پر مختلف سیکیورٹی اداروں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا اور ریسکیو آپریشن کے ذریعے زخمیوں اور جاں بحق افراد کو نکالا۔ حادثے میں 3 بچوں سمیت 10 افراد جاں بحق اور 30 مسافر زخمی ہوگئے سیکورٹی فورس اور امدادی ٹیموں نے 23 زخمیوں کو اورماڑہ میں پاکستان نیوی کے درمان جاہ ہسپتال اور تقریباً 7 زخمیوں کو پسنی کے پاک عمان ہسپتال منتقل کیا جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ بعض زخمیوں کو تشویشناک حالت میں کراچی منتقل کیا گیا۔ بہرحال مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹریفک حادثات اکثر پیش آتے رہتے ہیں جن میں تیز رفتاری اور بھاری گاڑیوں کے تصادم کی خبریں سامنے آتی ہیں۔ مکران کوسٹل ہائی وے پر ٹریفک حادثات کی روک تھام کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے پر بڑھتے ہوئے ٹریفک حادثات جن میں اورماڑہ اور بسول کے قریب مسافر کوچ اور گیس باؤزر کے تصادم جیسے واقعات شامل ہیں کی روک تھام کے لیے فوری اور طویل المدتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ہیوی گاڑیوں کے اوقات کار، گیس، آئل باؤزرز اور دیگر بھاری ٹریفک کی آمدورفت کے لیے مخصوص ٹائم ٹیبل مقرر کیا جائے۔ رفتار اور فٹنس کی جانچ، تیز رفتاری کی سخت نگرانی اور گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کی لازمی چیکنگ کی جائے۔ ڈرائیونگ قوانین اور اوور ٹیکنگ کے ضوابط پر بلاامتیاز عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ سڑک کی کشادگی اور بہتری، موجودہ ٹریفک کے دباؤ کے پیش نظر شاہراہ کو مزید کشادہ کیا جائے۔ خطرناک موڑوں اور مقامات پر سڑک کے کنارے حفاظتی بیریئرز، نشانات اور روشنی کا انتظام بہتر بنایا جائے۔ ایمرجنسی اور طبی سہولیات، حادثات کی صورت میں فوری ریسکیو اور قریبی ہسپتالوں میں برن اور ٹراما کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ بلوچستان کی اہم شاہراہوں کو دورویہ بنانے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں تاکہ ٹریفک حادثات نہ ہوں جن سے قیمتی جانیں ضایع ہوجاتی ہیں۔ بلوچستان کی شاہراہوں کا دو رویہ ہونے کا مطالبہ دیرینہ ہے جس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، اہم شاہراہوں پر ٹریفک قوانین کے حوالے سے سخت قوانین بنائے جائیں تاکہ بڑے سانحات رونماء نہ ہوں، عوام شاہراہوں پر محفوظ سفر کرسکیں جبکہ ریسکیو ایمرجنسی رسپانس کیلئے بھی اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ بروقت حادثات سے بچا جاسکے۔ امید ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومت اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات اٹھائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan News Quetta
Bullet No. Dated: 22 NOV 2026 Page No. 20

بلوچستان کے لئے نئی وفاقی ملازمتیں، میرٹ اور شفافیت کو اولیت دینے کی ضرورت

بلوچستان اسمبلی کے گزشتہ روز منعقدہ اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایوان کو یقین دلایا ہے کہ وفاقی حکومت کی ملازمتیں، جو پورے صوبے کے لئے ہیں، ان میں صوبے کے تمام اضلاع کو شامل کیا جائے گا اور عوام کو بھرپور مواقع ملیں گے۔ یہ ملازمتیں مرحلہ وار آرہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے پچیس ہزار ملازمتیں دینے پر وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی کے اٹھائے گئے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے تھے۔ اے این پی کے رکن کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے لئے ملازمتیں دی ہیں جو خوش آئند ہیں، تاہم یہ ملازمتیں صوبے کے صرف بارہ اضلاع کے لئے ہیں، اس لئے یہ ملازمتیں پورے صوبے کے لئے ہونی چاہئیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں صوبے کے سرحدی اضلاع اور دیگر علاقوں کے لئے اسامیاں مشتہر کی گئی ہیں جہاں کے لوگ تیل کے کاروبار کو اپنا مستقبل سمجھ رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ وفاقی حکومت کی ملازمتیں صوبے کے تمام اضلاع کے لئے ہوں گی اور عوام کو بھرپور مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان کے لئے وفاقی حکومت کی جانب سے پچیس ہزار ملازمتوں کی فراہمی یقیناً ایک ایسا فیصلہ ہے جسے مثبت انداز میں دیکھنے اور سراہنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کی جانب سے صوبے کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے اتنے بڑے موقع کی فراہمی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان کی ضروریات اور یہاں کے عوام کو درپیش مشکلات پر توجہ دی جارہی ہے۔ ہم وفاقی حکومت کے اس اقدام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس اعلان کو محض ایک انتظامی فیصلے تک محدود رکھنے کے بجائے عملی طور پر ہزاروں نوجوانوں کے مستقبل میں بہتری کا ذریعہ بنایا جائے گا۔ بلوچستان کی سب سے بڑی مشکلات میں سے ایک یہ ہے کہ یہاں تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، لیکن ان کی تعلیمی قابلیت کے مطابق روزگار کے مواقع پیدا نہیں ہو پارہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں سے فارغ التحصیل ہونے والے نوجوان جب ملازمت کے حصول کے لئے عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ڈگری حاصل کرنا اور روزگار ملنا دو مختلف مراحل ہیں۔ ایک طرف والدین اپنی جمع پونجی خرچ کرکے بچوں کو تعلیم دلاتے ہیں، دوسری طرف تعلیم مکمل کرنے کے بعد یہی نوجوان ملازمت کی تلاش میں طویل عرصہ گزارنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ یہ صورت حال نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو متاثر کرتی ہے بلکہ ان کے خاندانوں پر بھی معاشی دباؤ بڑھاتی ہے۔ ایسے میں پچیس ہزار وفاقی ملازمتوں کا اعلان اس لئے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ اس سے ایک بڑی تعداد میں نوجوانوں کو اپنی زندگی کا رخ تبدیل کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ سرکاری ملازمت ہمارے معاشرے میں محض ماہانہ تنخواہ کا ذریعہ نہیں بلکہ معاشی تحفظ، سماجی استحکام اور مستقبل کی منصوبہ بندی کی بنیاد بھی سمجھی جاتی ہے۔ ایک نوجوان جب مستقل روزگار حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے خاندان کی ذمہ داریاں بہتر انداز میں نبھانے کے قابل ہوجاتا ہے۔ اس کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ معاشرے میں ایک فعال اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرنے لگتا ہے۔ تاہم اس فیصلے کے حقیقی نتائج کا انحصار صرف ملازمتوں کی تعداد پر نہیں بلکہ اس بات پر ہوگا کہ ان کے لئے بھرتیوں کا طریقہ کار کس قدر منصفانہ اور قابلِ اعتماد بنایا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں سرکاری ملازمتوں کے حوالے سے نوجوانوں کی ایک بڑی شکایت یہ رہی ہے کہ بعض اوقات اہلیت اور قابلیت کے بجائے سفارش اور اثر ورسوخ کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اس طرزِ عمل سے نہ صرف حقدار امیدوار اپنے حق سے محروم رہ جاتے ہیں بلکہ پورے نظام کی ساکھ بھی متاثر ہوتی ہے۔ بلوچستان کے نوجوان پہلے ہی محدود مواقع کے باعث مشکلات کا شکار ہیں، اس لئے ان نئی ملازمتوں کے معاملے میں کسی قسم کی بے ضابطگی یا ناانصافی کی گنجائش نہیں ہونی چاہئے۔ ایک سب سے بڑی شکایت جو عام ہے وہ یہ ہے کہ کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، زیارت، لورالائی، ژوب، شیرانی جیسے اضلاع کے لئے کوٹہ نہیں رکھا جارہا دوسری اہم بات بھرتیوں کے عمل میں شفافیت، میرٹ کو یقینی بنانے کی ہے ساتھ ہی ساتھ ایک موثر میکانزم بھی ضروری ہے گزشتہ جمعہ کے روز آئی ٹی یونیورسٹی میں بھرتیوں کے لئے انٹرویوز کے دوران جو بدنظمی دیکھنے میں آئی افسوسناک اور تشویشناک ہے وفاقی حکومت کو چاہئے کہ بھرتیوں کے لئے ابتدا ہی سے ایک واضح اور قابلِ عمل پالیسی متعارف کرائے۔ ہر محکمے میں دستیاب آسامیوں، تعلیمی قابلیت، عمر کی حد، تجربے اور دیگر شرائط کی مکمل تفصیلات مشتہر کی جائیں۔ درخواستوں کی وصولی سے لے کر امتحانات اور انٹرویوز تک تمام مراحل ایک مقررہ ضابطے کے تحت مکمل کئے جائیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینے کی ضرورت ہے کہ سیاسی وابستگیوں کو ملازمتوں کی تقسیم سے مکمل طور پر الگ رکھا جائے۔ کسی امیدوار کی کامیابی کا تعلق اس کی کسی سیاسی جماعت سے قربت، کسی منتخب نمائندے سے تعلق یا کسی بااثر شخصیت کی سفارش سے نہیں ہونا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 22 NOV 2026

Page No. 21

Growing challenge

Unemployment has emerged as one of the most serious challenges facing Balochistan, where thousands of educated and skilled young people are struggling to secure even basic employment opportunities. The alarming situation was once again highlighted when thousands of candidates submitted applications for a limited number of posts recently announced by the Water and Power Development Authority (WAPDA). A large number of unemployed youth turned up with the hope of obtaining a government job, reflecting the growing frustration and desperation among educated people in the province.

This overwhelming response to a limited number of vacancies is not merely a competition for government employment; it is a clear indication of the gravity of unemployment in Balochistan. Every year, universities and colleges produce thousands of graduates, but the provincial job market remains unable to absorb this growing workforce. Young people holding master's degrees, professional qualifications and technical diplomas are often forced to remain unemployed for years or accept jobs far below their qualifications.

The situation is further aggravated by limited industrial development, inadequate investment, a weak private sector and the absence of sustainable economic opportunities. Despite possessing enormous natural resources, a strategic geographical location and significant trade potential, Balochistan has failed to translate these advantages into employment opportunities for its population. Political instability, poor infrastructure, energy shortages and security challenges have also discouraged investors from establishing industries and businesses.

The provincial and federal governments must recognise unemployment as an urgent economic and social issue rather than treating it as an ordinary administrative challenge. A comprehensive employment policy is needed to address the problem through industrialisation, infrastructure development, promotion of small and medium enterprises, and encouragement of private investment. Special economic zones and industrial estates should be made functional to attract investors and generate jobs for local residents.

Furthermore, technical and vocational training institutions must be strengthened to equip young people with market-oriented skills. Agriculture, livestock, mining, fisheries, tourism and information technology offer considerable potential for creating employment across the province. Merit-based recruitment, transparent testing procedures and equal opportunities for Balochistan's youth in federal institutions must also be ensured.

The government cannot afford to ignore the frustration of an educated generation waiting for employment. Creating jobs must become a top priority, with practical targets, adequate funding and effective monitoring. Balochistan's youth need opportunities, not merely promises. Their potential can become the province's greatest strength if the government takes timely and sincere measures to address unemployment.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

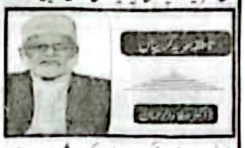
Bullet No. 6

Dated: 22 NOV 2026

Page No. 22

بلوچستان کے مسائل اور امیر جماعت اسلامی کا دورہ

حافظ نعیم الرحمان صاحب بلوچستان کا دورہ کر رہے ہیں اور 22 کو جلسہ کر رہے ہیں۔ وہ اپنی تقریر میں بلوچستان کے حالات کے تناظر میں کون کی پالیسی دیں گیا اور لیوی پالیسی، مہنگائی، بارڈرز ٹریڈ اور بدامنی پر لوگوں کو کیسے مطمئن کریں گیا یہ تجزیہ کاروں اور مقامی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے زمینی حقائق اور عوامی جذبات کے پیش نظر ان کی تقریر اور پالیسی بیانیے میں درج ذیل نکات



شامل ہونے چاہئیں۔ بارڈرز کی بندش اور مقامی روزگار کا تحفظ: سرحدی تجارت کو اسمگلنگ قرار دے کر بند کرنے کے بجائے اسے قانونی شکل (Legalize) دینے، بارڈر مارکیٹس کو فوری فعال کرنے اور متبادل روزگار کے بغیر معاشی ذرائع بند نہ کرنے کا مطالبہ کیا جائے۔ لیویز فورس کا مستقل صوبے کی روایتی وانتظامی ساخت کے تحفظ: لیویز اہلکاروں کی مراعات و جدید تربیت میں اضافے اور مقامی مشاورت کے بغیر جبری انضمام کی مخالفت کی بات کی جائے۔ بدامنی کا سیاسی حل اور لاپتہ افراد: آئین و قانون کی بالادستی، لاپتہ افراد کے مسئلے کے مستقل حل، اور ناراض عناصر کو قومی دھارے میں لانے کے لیے بااختیار سیاسی جرگے یا بامعنی مکالماتی عمل کا مطالبہ کیا جائے۔ مہنگائی اور قدرتی وسائل پر حق: بلوچستان کے قدرتی وسائل (گیس، معدنیات، ساحل) پر مقامی آبادی کے اولین حق، زرعی ٹیوب ویلز کے لیے بجلی کی فراہمی اور مہنگائی کے خلاف خصوصی ریلیف پیکج کا مطالبہ عوامی پذیرائی حاصل کر سکتا ہے۔ بلوچستان میں لیویز فورس اور پولیس کے نظام میں کیا بنیادی فرق ہے اور لیویز کو پولیس میں ضم کرنے پر مقامی آبادی کو کیا تحفظات ہیں؟

بلوچستان میں امن و امان کے لیے 'اے ایریا' (Area-A) اور 'بی ایریا' (Area-B) کا دوہرا انتظامی نظام رائج رہا ہے۔ پہلا لیویز فورس دوسرا بلوچستان پولیس۔ دائرہ اختیار: روایتی طور پر 'بی ایریا' (صوبے کے تقریباً 90 فیصد دیہی و قبائلی رقبے) میں کام کرتی ہے۔ روایتی طور پر 'اے ایریا' (شہری مراکز، گوئٹہ اور بڑے قصبوں، تقریباً 10 فیصد رقبے) تک محدود رہی ہے۔ انتظامی کمانڈ براہ راست ڈپٹی کمشنر (DC) یعنی سول بیوروکریسی کے ماتحت کام کرتی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (IGP) اور ڈی پی او (DPO) کی کمانڈ میں کام کرتی ہے۔ بھرتی کا طریقہ کار: بھرتی خالصتاً مقامی سطح پر متعلقہ ضلع اور قبائلی ڈھانچے کی نمائندگی سے ہوتی ہے۔ بھرتی صوبائی سطح پر ہوتی ہے اور افسران کا تبادلہ صوبے بھر میں کہیں بھی ہو سکتا ہے۔ تفتیش اور عدالتی نظام: مقامی روایات، جرگہ، سنگم اور سول ہم منصبی کے ساتھ مل کر تنازعات حل کرتی ہے۔ تحریرات پاکستان اور ضابطہ فوجداری کے تحت باقاعدہ عدالتوں میں چالان پیش کرتی ہے۔

لیویز کو پولیس میں ضم کرنے پر مقامی آبادی کے تحفظات ہیں۔ انضمام کی صورت میں دیگر اضلاع سے اہلکاروں کی تعیناتی سے مقامی نوجوانوں کا روزگار متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ لیویز مقامی زبان و روایات سے واقف ہونے کے باعث تنازعات مقامی سطح پر حل کر لیتی ہے، جبکہ پولیس اور عدالتی نظام غریب آبادی کے لیے مہنگا اور طویل ہے۔ صوبے میں بڑی صنعتوں کے فقدان اور پانی کی کمی سے محدود زراعت کے باعث سرحدی تجارت کو بلوچستان کی معیشت کی 'شہ رگ' سمجھا جاتا ہے۔ مکران ڈویژن، چاغی، چمن، قلعہ عبداللہ اور ژوب کے لاکھوں خاندانوں کا روزگار اسی تجارت سے وابستہ ہے۔ نیز ایرانی سرحد سے آنے والا سستا ایندھن، ایل پی جی اور اشیائے خوردونوش مقامی آبادی کو مہنگائی سے ریلیف دیتی ہیں۔ بارڈرز کی بندش کے اثرات: سرحد بند ہوتے ہی ہزاروں یومیہ مزدور اور ڈرائیور بے روزگار ہو جاتے ہیں، اشیائے خوردونوش کی قلت و مہنگائی بڑھ جاتی ہے، گاڑیوں میں کھڑے پھل و سبزیاں خراب ہونے سے تاجروں کو کروڑوں کا نقصان ہوتا ہے اور علاقے میں سماجی بے چینی و احتجاج جنم لیتے ہیں۔ بارڈر پر مال کی ڈھلائی کرنے والے ہزاروں یومیہ مزدور اور ہاتھ گاڑی چلانے والے (طورخم 'طبقہ') روزانہ پاسپورٹ و ویزا کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے، جس سے وہ فوری بے روزگار ہو گئے ہیں۔ سرحد کے دونوں اطراف بسنے والے قبائل کے صدیوں پرانے خاندانی اور سماجی روابط متاثر ہوئے ہیں۔ چھوٹے کاروبار کی تباہی اور متبادل کا فقدان: روزانہ کی بنیاد پر پھل، سبزی اور خشک میوہ جات لانے والے چھوٹے تاجروں کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہے جبکہ علاقے میں روزگار کا کوئی متبادل ذریعہ موجود نہیں۔ یہ پیچیدہ مسائل اور ان کے مختلف پہلو ہیں اور ان مسائل کے حل کے لئے جہاں تک مطالبات کا تعلق ہے تو مقامی افراد کے لیے خصوصی پرمٹ/پاس، یہ مرحلہ وار نرمی اور متبادل روزگار۔ بین الاقوامی سرحدی ضوابط پر عمل اور یکساں معاملہ آمد و صادرات کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق میں نہیں بلکہ مل بیٹھ کر بات کرنے میں پوشیدہ ہے۔